ہفتہ، سہ پہر کا سیشن

جنرل کانفرنس

تیاری کرنے کے لئے وقت

ترجیحات

ٹیکنالوجی

وقت کا انتظام

جنرل کانفرنس

تیاری کرنے کے لئے وقت

ایلڈر ائین ایس۔ آرڈن

ستر کے

ہمیں لازماً اپنا وقت اُن باتوں کو دینا چاہیے جو سب سے اہم ہیں

میری انجیل کا پرچار کرو کا آٹھواں باب وقت کو حکمت کے ساتھ استعمال کرنے پر ہماری توجہ پر مرکوز کرتا ہے۔شروع کے پیراگرافوں میں، ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ ہم کو یاد دلاتا ہے کہ لازمی طور پر ہمیں مقاصد کا تعین کرنا چاہیے اور پھر اُن کو حاصل کرنے کی تکنیکی مہارت کو سیکھیں۔ (دیکھئے میری انجیل کا پرچار کرو: مشنری خدمت کی رہنما کتاب [۲۰۰۴]، ۱۴۶)۔ اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لئے ضروری تکنیک میں مہارت پانے میں اپنے وقت کے ماہر منتظم بننا بھی شامل ہے۔

میں صدر تھامس ایس. مانسن کے نمونے کے لئے شکرگزار ہوں۔ خدا کے نبی کے طور پر سب کام جو وہ کرتا ہے، وہ نجات دہندہ کے کرنے کی طرح یقین دلاتا ہے، کہ ابھی بھی بیماروں سے ملاقات کرنے کے لئے، غریبوں کو روح میں ترقی دینے کے لئے، اور سب کی خدمت کرنے کے لئے بہت زیادہ وقت ہے (دیکھئے لوقا ۱۷:۱۲)۔ میں دیگر اور لوگوں کے نمونے کا بھی شکر گزار ہوں جو اپنے ساتھیوں کی خدمت کے لئے وقت نکالتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ دوسروں کی خدمت کے لئے اپنا وقت دینا خدا کو خوش کرتا ہے اور ایسا کرنے سے ہم اُس کے نزدیک ہو جائیں گے۔ ہمارا نجات دہندہ اپنے کلام میں سچا ہوگا کہ" وہ جو وقت میں وفادار اور دانا ہے وہ اُن گھروں میں وراثت پانے کا اہل ہے جو اُس کے باپ نے اُس کے لئے تیار کئے ہیں"(تعلیم اور عہد ۷۲:۴)۔

وقت کبھی بھی برائے فروخت نہیں ہے؛ وقت ایسی چیز ہے جو کہ، آپ جتنی بھی کوشش کریں، کسی بھی دُکان سے کسی بھی قیمت پر خریدا نہیں جاسکتا ہے۔ ہم دانائی سے اِس کو استعمال کیا جا سکتا ہے، اِس کی افادیت ناقابل پیائش ہے۔ کسی بھی دن، اگر ہمیں بغیر کسی قیمت کے استعمال کرنے کے لئے ایک جیسے منٹ اور گھنٹے مختص کئے جائیں، تو جلد ہی ہم جانیں گے، جو مشہور گیت انتہائی احتیاط سے سکھاتا ہے،" وقت روشنی کے پروں پر اُڑتا ہے؛ اور اِس کو واپس نہیں بلا سکتے ہیں" ("Improve the Shining Moments," Hymns, no. 226) جو وقت ہمارے پاس ہے کیا ہم اُس کو دانائی سے استعمال کرتے ہیں۔ صدر برگھم ینگ نے کہا،" فائدے کے واسطے وقت کو استعمال کرنے کی قابلیت کے لئے ہم سب خدا کے مقروض ہیں، اور وہ اِس کے

استعمال کا سختی سے حساب لے گا'' .(Teachings of Presidents of the Church: Brigham Young [1997], 286)

ہم پر آنے والی ڈیمانڈز کے ساتھ، ہمکو غیر ضروری تاخیر اور بے کار سر گرمیوں میں وقت ضائع کرتے ہوئے، اپنے مقاصد یا خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیں لازمی طور پر اپنے انتخابات کی ترجیحات کو سیکھنا چاہیے کہ اپنے مقاصد یا خطرے کا مقابلہ کریں۔ ہمارے کامل اُستاد نے ہمیں ترجیحات کے بارے بہت اچھا سکھایا ہے جب اُس نے اپنے پہاڑی واعظ میں کہا،'' بلکہ، تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی''(متی ۶:۳۳، حاشیہ الف؛ جوزف سمتھ کے ترجمہ سے، متی ۶:۳۸) (See Dallin H. Oaks, "Focus and Priorities," Liahona, July 2001, 99--102.)۔

ایلما نے بھی ترجیحات پر بات کی جب اُس نے بتایا کہ'' اِس لئے یہ زندگی ایک امتحانی وقت ہے؛ خدا سے ملنے کی تیاری کا وقت'' (ایلما ۱۲:۲۴)۔ خدا سے ملنے کی تیاری کے وقت کے عظیم ورثہ کو بہترین طور پر کیسے استعمال کرنا ہے اِس کے لئے کچھ رہنمائی کی ضرورت ہوسکتی ہے، مگر یقینی طور پر ہم خداوند اور اپنے خاندانوں کو اپنی فہرست کے سب سے اوپر رکھیں گے۔ صدر ڈیٹر ایف. اُکڈورف نے ہمیں یاد دلایا ہے کہ'' خاندانی تعلقات میں محبت کو حقیقی طور پر وقت کے لفظ سے منسلک کیا جاتا ہے'' .("Of Things That Matter Most," Liahona and Ensign, Nov. 2010, 22)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جب دعا مدد گار اور مخلص درخواست ہے، تو ہمارا آسمانی باپ اُس کام پر زور دینے میں ہماری مدد کرے گا جو کسی دوسرے سے زیادہ اہم ہے۔

وقت کا غیر مناسب استعمال بیکاری سے گہرے طور پر وابستہ ہے۔ جب ہم بیکاری کو روکنے کے حکم کی پیروی کرتے ہیں (دیکھئے تعلیم اور عہد ۸۸:۱۲۴)، تو ہمیں اِس بات کا بھی یقین ہونا چاہیے کہ جب ہم مصروف ہوتے ہیں تو ہم فائدہ بخش بھی ہوتے ہے۔ مثال کے طور پر، فوری ابلاغ کے جدید ذرائع رکھنا ایک شاندار بات ہے جو آسانی سے دستیاب ہیں، مگر اِس بات کا یقین کریں کہ یہ ہمارے ذہن پر مسلط نہ ہوجائیں۔ میرے خیال میں کچھ لوگ وقت کے اِس جدید تصرف کے عادی پن کے جال میں پھنس چکے ہیں۔۔۔ یعنی جو ہمیں مستقل طور پر سماجی پیغامات بھیجنے اور اُنہیں چیک کی عادت میں ڈال دیتے ہیں جو مصروف اور فائدہ بخش ہونے کا مصنوعی تاثر دے رہے ہیں۔

ذرائع ابلاغ اور معلومات تک ہماری آسان رسائی کے بہت سارے فوائد ہے۔ میں مضامین کی تحقیق کی رسائی کے لئے، کانفرنس پیغامات کے لئے، آباؤ اجداد کے ریکارڈ کے لئے اور ای میلز وصول کرنے کے لئے اِس کو مدد گار پایا ہے۔ فیس بک پر یاد دہانی کے پیغامات، ٹیوٹر پر اَپ ڈیٹس اور پیغامات۔ اگرچہ یہ چیزیں بہت اچھی اور اہم ہیں، مگر ہم اِن کو کبھی بھی اجازت نہیں دے سکتے کہ یہ انتہائی اہم چیزوں کی جگہ لے لیں۔ یہ کتنے دکھ کی بات ہوگی کہ فون اور کمپیوٹر اپنی ساری پُر فریبی کے ساتھ شفیق آسمانی باپ سے مخلص دعا کی سادگی کی جگہ لے لے۔ آئیں دعا کے لئے ایسے ہی جلدی سے گھٹنوں کے بل ہو جائیں جیسے کسی کو ٹیکسٹ کرنا ہو۔

الیکٹرانک گیمز اور آن لائن تعلقات حقیقی دوستوں کا متبادل نہیں ہیں جو ہماری حوصلہ افزائی کرسکتا ہے، جو ہمارے لئے دعا کرسکتا ہے اور بہترین فائدے کا خواہاں ہے۔ میں ایک دوسرے کی مدد کے لئے کورم، جماعت اور ریلیف سوسائٹی کی ارکان کے اتحاد کو دیکھنے کا کس قدر شکر گزار ہوں۔ ایک ایسے ہی موقع پر میں نے بہتر طور پر سمجھا ہے کہ پولوس رسول کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کہا،'' پس اب تم مسافر اور پردیسی نہیں رہے بلکہ مُقدسوں کے ہموطن اور خدا کے گھرانے کے ہوگئے'' (افسیوں ۲:۱۹)۔

میں اُس عظیم خوشی کو جانتا ہوں جو اُس وقت آتی ہے جب ہم خداوند پر توجہ دیتے ہیں (دیکھئے ایلما ۳۷:۷-۳) اور اُن چیزوں پر جو آخری انعام دیتی ہیں نہ کہ لاپرواہی سے آن لائن سماجی میڈیا (فیس بک) اور ویڈیو گیمز پر بے شمار گھنٹے گزاریں۔ میں ہر ایک کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ کام جو ہمارے قیمتی

وقت کو برباد کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُن میں مہارت کا تعین کریں اُن کو ختم کریں، اور اُن میں مہارت حاصل کرنے کے چکر میں اپنی فطری زندگی میں اِن کے عادی نہ ہو جائیں۔

وہ اطمینان پانے کے لئے جس کی منجی نے بات کی (یوحنا ۱۴:۲۷)، ہمیں لازمی طور پر ایسے کاموں کے لئے اپنے وقت کو وقف کرنا چاہیے جو انتہائی ضروری ہیں۔ جب ہم مُخلص دعا میں، ہر روز مطالعہ صحائف سے، اور جو کچھ پڑھتے اور محسوس کرتے ہیں اُن پر غور و خوض کرنے سے، اور پھر سیکھے ہوئے اسباق کو اپنی زندگی میں لاگو کرتے ہوئے، خدا کے ساتھ مصروف ہوتے ہیں، تو ہم اُس کے قریب ہوتے ہیں۔ خدا وعدہ کرتا ہے کہ اگر ہم بہترین کتابوں سے اُسے جانفشانی سے ڈھونڈتے ہیں ''[وہ] ہمیں اپنے پاک روح کے ذریعے علم دے گا۔'' (تعلیم اور عہد ۱۲۱:۲۶؛ ۱۰۹:۱۴-۱۵)

شیطان بھیس بدلے ہوئے توجہ مبذول کروانے والے کاموں کے باعث ہمارے وقت کو ضائع کرنے کے لئے ہمیں آزماتا ہے۔ اگرچہ آزمائش آئے گی، مگر ایلڈر کوئنٹن ایل کک نے بتایا ہے کہ'' وہ مقدسین جو نجات دہندہ کے پیغام کا جواب دیں گے وہ ایسی پریشانیوں اور تخریبی کاریوں کی تلاش میں بھٹکیں گے نہیں'' .("Are You a Saint?" Liahona and Ensign, Nov. 2003, 96)۔ ہائرم پیج جو مورمن کی کتاب کے آٹھ گواہوں میں سے ایک ہے اُس نے ہمیں ایسی پریشانیوں کے بارے ایک قابل قدر سبق سکھایا ہے۔ اُس کے پاس ایک خاص پتھر تھا اور اِس کے ذریعے اُس نے اُن چیزوں کو ریکارڈ کیا جس کے بارے وہ سوچتا تھا کہ وہ کلیسیا کے لئے مکاشفات ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۸)، مگر درستگی کے بعد، ایک بیان بتاتا ہے کہ وہ پتھر لے لیا گیا تھا اور اِسے زمین کی خاک میں ملا دیا گیا تھا تا کہ یہ دوبارہ پریشانی کا موجب نہ بنے۔ ۱ میں ہم سب کو اپنی زندگیوں میں وقت ضائع کرنے والی پریشانیوں کو شناخت کرنے کی دعوت دیتا ہے جنہیں کثرت کے ساتھ زمین کی خاک میں ملا دینے کی ضرورت ہے۔ اِس بات کی یقین دہانی کے لئے ہمیں اپنی عدالت میں دانا ہونے کی ضرورت ہے کہ بشمول خداوند، گھر، کام اور فائدہ بخش تفریحی سرگرمیوں کے وقت کے درجے درست توازن میں ہیں۔ پہلے جس قدر دریافت ہو چکا ہے، اب زندگی میں خوشی کا اور اضافہ ہوتا ہے جب ہم اپنے وقت کو اُن چیزوں کے حوالے سے دیکھتے ہیں جو'' پاکیزہ، خوبصورت، یا اچھی شہرت یا تعریف'' کی حامل ہیں (ایمان کے ارکان ۱:۱۳)

وقت گھڑی کی سوئی کی ٹک ٹک کے ساتھ تیزی سے آگے کو سفر کرتا ہے۔ آج جب کہ فانیت کی گھڑی ٹک ٹک کر رہی، تو یہ اچھا وقت ہوگا، کہ ہم جائزہ لیں کہ خدا سے ملنے کی تیاری کے لئے کیا کام کر رہے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اُن لوگوں کے لئے عظیم انعامات ہیں جو فانیت میں اِس وقت کو لافانیت اور ابدی زندگی کی تیاری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ پرووؤ، یوٹاہ، سینٹرل سٹیک کے عمومی نکات، ۱۶ اپریل، ۱۸۵۶، کلیسیائی تاریخ کی لائبریری، سالٹ لیک سٹی **LR 9629 11, Vol.vol. 10 (1855--1860),-60)**, 273: '' باپ [ایمر] ہیرس نے بتایا کہ رسول نے فرمایا ہمیں اعلیٰ مقام کی طاقتوں اور حکمرانوں کے ساتھ لڑنا ہے۔ بھائی ہائرم پیج بتاتا ہے کہ ایک کالا پتھر زمین سے کھود کر نکالا گیا اور اُس نے اِسے اپنی جیب میں ڈالا جب وہ گھر گیا تو اُس نے اِسے دیکھا تو اُس پر ایک جملہ واضح ہوا تھا اور جونہی اُس نے اِس فقرے کو کاغذ پر لکھا تو ایک اور جملہ نمودار ہو گیا اور اِس طرح سے اُس نے ۱۶ صفحے لکھے۔ بھائی جوزف کو اِس کی حقیقت کے بارے بتایا گیا۔ جب ایک بھائی نے جوزف سے پوچھا کہ کیا یہ درست تھا تو اُس نے کہا وہ نہیں جانتا مگر اُس نے دعا کی اور مکاشفہ پایا کہ وہ پتھر شیطان کی طرف سے تھا اور پھر اِس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خاک بنا دیا گیا اور ساری تحریریں جلا دی گئیں کیوں کہ یہ شیطانی قوتوں کا کام تھا۔ آمین۔''